کی کوشش کی گئی ہے کہ اگر حدیث کو نہ مانا جائے تو قرآن پر عمل نہیں ہو سکتا۔

سب جگہ مؤلف کے طرز استدلال سے اتفاق تو مشکل ہے تاہم بحیثیت مجموعی رسالہ دلچسپ، مفید اور اوسط درجے کے لوگوں کے مطالعہ کے لائق ہے (ع۔ح)

۱۔ ابراہیم علیہ السلام۔ ۲۔ اسمٰعیل علیہ السلام ۳۔ یوسف علیہ السلام	ترجمہ مولانا عبید الحق صاحب سائز ۲۰×۳۰/۱۶۔ صفحات ہر ایک ۴۸۔ قیمت فی ۶ / ـ ناشر۔ المکتبۃ العلمیہ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

بچوں کی تعلیم و تربیت کا مسئلہ ہمیشہ مشکل رہا ہے۔ خصوصاً اس پرفتن دور میں کہ جہاں بچے آنکھ کھولتے ہی عام طور پر غیر دینی ماحول اور پراگندہ معاشرہ سے اپنے آپ کو منسلک پاتے ہیں۔ انہیں شروع ہی سے بتایا نہیں جاتا کہ اسلام کیا ہے ہماری اسلامی روایات ہمیں کیا سبق سکھاتی ہیں۔ ذرا اور بڑھے تو ان کو ایسا لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے جس سے ان کے ذہن پورے کے پورے افسانوں، ناولوں اور فحش گانوں کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

زیر تبصرہ پمفلٹ عربی کے ایک مجموعہ قصص الانبیا کے سلسلے کا اردو ترجمہ ہے۔ جس کا یہ ۵۔۶۔۷واں نمبر ہے۔ ان سے بچوں کی صحیح تربیت، ہمارے اسلاف پر ان کی اقوام کی طرف سے جو جو حوادث و مصائب پیش آئے ان سے روشناس کرانا۔ اور ان کے کردار و اخلاق، عادات و اطوار کی اعلےٰ ترین تعلیم دینا مقصود ہے۔ ترجمہ رواں اور شگفتہ ہے۔ غیر مستند اسرائیلی روایات سے پاک ہے تاکہ بچے آسانی سے پڑھ سکیں۔ اور ان کی صحیح نشو و نما ہو سکے۔

مولانا عبید الحق صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس ضرورت کا احساس کیا کہ بچوں کا ابتداء ہی سے اسلامی ذہن پیدا کیا جا سکے —— اور بجائے فحش لٹریچر کے اس قسم کا لٹریچر بچوں کے سامنے رکھا جائے۔ جس سے وہ اپنے اسلاف کے کارناموں کو دیکھ کر اپنی اسلامی روایات قائم رکھ سکیں۔

ضرورت ہے کہ بچوں میں ان اسلامی کہانیوں کو پھیلایا جائے اور ترغیب دی جائے